OPEN ACCESS
Hazara Islamicus
ISSN (Online): 2410-8065
ISSN (Print): 2305-3283
www.hazaraislamicus.com

Hazara Islamicus, Vol.:13, Issue: 01, Jan-June 2024
PP: 43-56

قرآنی سائنسی حقائق سے سائنس دانوں کے تحقیقی رجحانات پر عملی اثرات

The Practical Impact of Qur'anic Scientific Facts on the Research Trends of Scientists

Dr.Saddaqat Hussain
Lecturer Islamic Studies, Department of Higher Education (Colleges), Government of Azad Jammu and Kashmir
Email sadaqatajk2@gmail.com

Dr.Naila Ajmal
Senior Research Officer, Department of Islamic Studies, Mirpur University of Science and Technology (MUST), Azad Jammu and Kashmir
Email naila.iis@must.edu.pk

Abstract

This study examines the impact of Qur'anic scientific facts on scientists, both believing and non-believing, and how these insights influence their perspectives on the relationship between faith and science. The Qur'an references natural phenomena, many of which align with modern scientific discoveries in fields such as astronomy, biology, and geology. These alignments underscore the Qur'an's claim of divine origin and serve as a bridge between religion and scientific inquiry.For believing scientists, these references deepen their faith, reinforcing their belief in the Qur'an's divine nature. They view scientific exploration as a means of understanding the Creator's signs, making their work an act of worship. This connection fosters intellectual humility and a strong sense of ethical responsibility, encouraging them to approach research with integrity and purpose.For non-believing scientists, the Qur'an's alignment with modern scientific findings often evokes curiosity and intellectual engagement. While not always leading to faith, these insights challenge the notion of an inherent conflict between religion and science. Such engagement fosters dialogue, promotes mutual understanding, and provides a platform for exploring the Qur'an's relevance in the modern scientific context.

The study highlights the psychological and ethical dimensions of

CC BY

these impacts. For Muslims, it enhances spiritual contentment and integrates faith into their professional lives. For non-believers, it opens avenues for philosophical reflection and challenges preconceived notions about religion.

In conclusion, the Qur'an's scientific insights demonstrate its timelessness and universal appeal, inspiring intellectual exploration and bridging gaps between faith and reason. This underscores the Qur'an's potential to engage diverse audiences, fostering dialogue and understanding in an increasingly skeptical world.

Key Words *Qur'anic Scientific Insights, Science and Religion Harmony, Impact on Muslim Scientists, Non-Believers and Qur'anic Evidence, Faith-Based Scientific Inquiry, effectiveness, preaching*

تعارف

ایک سائنس دان جو اپنی تحقیق کے ذریعے سے کائنات کے پوشیدہ حقائق سے پردے ہٹاتا ہے، وہ درحقیقت خدا کی صناعی کا گہرائی میں جا کر جائزہ لیتا ہے، اس کی معلومات حاصل کرتا ہے اور خدا کی لازاول قوت، اس کی زبردست صناعی اور اس کی بے نظیر قدرت تخلیق کا مشاہدہ کرتا ہے۔اس لئے ایک عام نظریہ کے برعکس جب وہ خدا کی پیدا کردہ موجوادت کے مطالعے و مشاہدے میں محو ہوتا ہے، تو اس خدا کے وجود اور اس کی توحید کا فوراادراک حاصل ہو جاتا ہے۔

ملحد اور مادہ پرست کتنی ہی انانیت اور ضد سے کام لیں، لیکن ایک حقیقت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا ہے کہ زندگی کی جتنی بھی اقسام اور نظام موجود ہیں، سب کے سب خدا کے پیدا کردہ ہیں۔اس لئے یقینی امر ہے کہ سائنس مذہب اسلام کی دعوت کے لئے مدو معاون ثابت ہو سکتی ہے۔بشرطیکہ اس کے بارے میں دیانیداری اور شعور کا رویّہ اختیار کیا جائے۔

بہت سارے سائنسدان جنہوں نے بڑے بڑے سائنسی کمالات کا مظاہرہ کیا، وہ لوگ تھے جن کے قلب و نظر کی وسعت ،مذہب کے مطالعہ سے حاصل ہوئی تھی۔یہ لوگ مذہب اور سائنس کے درمیان مطابقت کے قائل بھی تھے اور ساتھ ساتھ انہوں نے عالم انسانیت کی بے حد خدمت بھی کی ہے۔یہ سائنس دان اپنی تحقیقی مشاہدات کی بناء پر اس حقیقت پر بھی پختہ ایمان رکھتے تھے کہ اس عظیم کائنات کو خدا نے پیدا کیا اور ان کے اندر نظم وضبط بھی اسی کا پیدا کیا ہوا ہے[1]۔

سوالات تحقیق:

1. قرآن کے سائنسی حقائق مسلمانوں کے ایمان پر کیا اثرات مرتب کرتے ہیں؟
2. غیر مسلم سائنس دان قرآن کے سائنسی حوالوں کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟
3. قرآن کے سائنسی حقائق کے ذریعے ایمان اور سائنس کے درمیان ہم آہنگی کس طرح پیدا کی جاسکتی ہے؟

مقاصد تحقیق:

1. مسلمان سائنس دانوں کی فکری، روحانی، اور اخلاقی زندگی پر قرآن کے سائنسی حقائق کے اثرات کا جائزہ لینا۔
2. غیر مسلم سائنس دانوں کے قرآن کے سائنسی حوالوں سے متعلق ردعمل اور تاثرات کا مطالعہ کرنا۔

3. ایمان اور سائنس کے مابین تعلق کو مضبوط کرنے کے لیے قرآن کے سائنسی دلائل کی اہمیت کو نمایاں کرنا۔

پروفیسر ٹی وی این پرساد: (Prof.T. V. N. Persaud)

ڈاکٹر ٹی وی این پرساد، ونی پیگ (کینیڈا) کی یونیورسٹی آف مانیٹویا میں پروفیسر ہیں ۔آپ تشریح اعضاء (Anatomy)، امراض اطفال، صحت اطفال ، اور نسوانی امراض اور تولیدی سائنس کے شعبہ میں گہری نظر رکھتے ہیں۔ تقریباساٹھ سال سے وہاں شعبہ تشریح اعضا سے وابستہ ہیں۔ بائیس نصابی کتابوں کے مصنف یا مدیر ہیں اور 181 سے زیادہ سائنسی پیپرز شائع کر چکے ہیں[2]۔

ڈاکٹر ٹی وی این پرساد قرآن مجید کے حقائق کی تصدیق کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اپنی بعض کتابوں میں بعض قرآنی آیات اور حضرت محمد ﷺ فرمودات بھی شامل کیے ہیں۔انہوں نے وہ آیات اور نبی ﷺ کے فرامین کئی کانفرنسوں میں بھی پیش کیے ہیں[3]۔

پروفیسر ای ایم مارشل جانسن (Prof.E. Marshall Johnson)

ڈاکٹر ایم مارشل جانسن ، تھامس جیفرسن یونیورسٹی (فلاڈلفیا، ریاست پنسلوینیا، امریکہ) میں شعبہ تشریح الاعضا اور تدریجی حیاتیات (Anaomy and Developmental Biology) کے چیرمین اور ڈینٹل باف انسٹی ٹیوب کے ڈائریکٹر ہیں۔ وہ انجمن خرقیات (Teratology Society) کے صدر بھی تھے۔انہوں نے 300 سے زیادہ مطبوعات تصنیف کی ہیں[4]۔

1982ء میں دمام (سعودی عرب) میں ساتویں میڈیکل کانفرنس کے دوران میں پروفیسر جانسن نے اپنے تحقیقی مقالے پیش کیا[5]۔

ایم مارشل جانسن قرآن وحدیث میں بیان کردہ ایمبریو کے متعلق آیات پر جب تحقیق کی تو وہ یہ جان کر حیران ہوئے کہ سوا چودہ سو سال پہلے قرآن نے کسی قدر حقانیت سے جنین کو بیان کیا جب کوئی آلہ بھی موجود نہ تھا۔ جن کو جدید سائنس نے بھی تائید و توثیق کی ہے۔

پروفیسر ولیم ڈبلیو ہائے: (Prof. William W Hey)

ڈاکٹر ولیم ڈبلیو ہائے معروف بحری سائنسدان ہیں۔وہ یونیورسٹی آف کولوریڈو (بولڈر، کولوریڈو، امریکہ) میں (اوشیانو گرافی) ارضیاتی سائنس کے پروفیسر ہیں۔اس سے پہلے وہ بحری وفضائی سائنس کے روزینسٹیل سکول کے ڈین تھے جو یونیورسٹی آف میامی (ریاست میامی، امریکہ) میں کام کر رہا ہے۔[6]

پروفیسر دبلیو ہائے سے سمندروں کے حال ہی میں دریافت شدہ حقائق کے قرآن میں ذکر پر گفتگو ہوئی۔اس حوالے سے انور بن اختر اس حوالے سے لکھتے ہیں کہ :۔

"اور جب ان سے پوچھا گیا کہ قرآن کی تعلیمات کا سرچشمہ کہاں ہے تو انہوں نے جواب دیا: "ہاں میں سمجھتا ہوں کہ اس کا سرچشمہ ضرور بالضرور ذات باری تعالیٰ ہے[7]۔

موصوف سائنس دان اسلام کی حقانیت کا اعتراف کرتے ہیں اور قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ ہونے کی

گواہی دیتے ہیں۔

ڈاکٹر جبرالڈسی گوئز نگر:(Dr Jabruldasi goiznagar)

ڈاکٹر جبرالڈ سی گوئز نگر، سکول آف میڈیسن، جارج ٹاؤن یونیورسٹی واشنگٹن ڈی سی امریکہ کے شعبہ خلیاتی نباتات میں طبّی علم الجنین (Medical Embryology) کے کورآرڈی نیٹر ہیں۔ سعودی میڈیکل کانفرنس میں پروفیسر گوئز نگر نے اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا ہے[8]۔

جبرالڈ سی کی اعترافی بیان[9] کا ماحصل یہ ہے کہ انسانی ارتقاء کا مکمل ریکارڈ اور واضح معلومات سب سے پہلے اس کے بارے میں دعوت قرآن مجید نے دی پر پھر انسان اس پر تجربے کرتا رہا لیکن تجربات سے بالکل درست ثابت ہوا کے جو معلومات اور انکشافات قرآن نے بیان کیے وہ حقیقت پر مبنی ہیں[10]۔

پروفیسر تیجاتت تیجاسن: (Prof. Tejatat Tejason)

پروفیسر تیجاتت تیجاسن "چیانگ مائی یونیورسٹی تھائی لینڈ" کے شعبہ تشریح اعضاء کے چیئرمین ہیں۔اس سے پہلے وہ اسی یونیورسٹی کے شعبہ طب کے ڈین تھے۔آپ نے قرآن اور جدید ایمبریالوجی سے متعلق کئی مضامین کا مطالعہ کیا۔قرآن وسنت کے اس موضوع پر اپ نے غیر مسلم اور مسلم مفکرین کے ساتھ بحث مباحثے میں وقت گزارا[11]۔

پرانے زمانے میں لوگوں کا خیال تھا کہ درد کا احساس دماغ کے ذریعہ ہوتا ہے۔ لیکن جدید تحقیقات سے ثابت ہوا کہ درد احساس انسان کی جلد میں موجود درد محسوس کرنے والے خلیات سے ہوتا ہے۔قرآن کی حسب ذیل آیت میں یہ حقیقت بیان ہے۔

﴿إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴾[12]

"بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا ہے، ہم انہیں آگ میں داخل کریں گے، جب بھی ان کی کھالیں جل جل کر پک جائیں گی، تو ہم انہیں ان کے بدلے دوسری کھالیں دے دیں گے تاکہ وہ عذاب کا مزہ چکھیں۔ بیشک اللہ صاحب اقتدار بھی ہے، صاحب حکمت بھی"۔

پروفیسر تیجاتت تیجاسین نے درد محسوس کرنے والے عضلات پر طویل عرصہ تک تحقیق کی، شروع میں قرآن میں انہیں اس طرح کی حقیقت کے موجود ہونے کا یقین نہ آیا، لیکن جب تحقیق سے واضح ہوا کہ قرآن اس حقیقت کو چودہ سو سال پہلے بیان کرچکا تو انہوں نے ریاض میں "قرآن وسنت کی سائنسی علامات" کے موضوع پر منعقد ہونے والی آٹھویں سعودی طبّی کانفرنس میں پورے مجمع کے سامنے کلمہ طیبہ کا اقرار کر لیا[13]۔

پروفیسر ڈاکٹر کیتھ مور: (Dr Keith L. Moore)

ڈاکٹر کیتھ مور ٹورنٹو یونیورسٹی میں ایمریالوجی کے پروفیسر ہیں۔انہوں نے ایمبریالوجی پر ریسرچ کر کے ایک شہرہ آفاق کتاب لکھی جو دنیا کے تمام میڈیکل کالجوں میں بطور سلیبس پڑھائی جاتی ہے۔آپ کی شہرت ایک ممتاز ایمبریولوجسٹ کی ہے اور آپ نے Clinical Oriented Anatomy اور Developing Human جیسی معروف کتب کے علاوہ کئی درسی کتب

بھی لکھی ہیں ۔آپ کینیڈین ایسو سی ایشن آ ف اناٹو مسٹس اور امریکن ایسوسی ایشن آف کلینیکل اناٹومسٹس کے سابق صدر ہیں۔ کینیڈین ایسوسی ایشن آف اناٹو مسٹس نے آپ کی خدمات کے اعزاز میں آپ کو جسے سی بی گرانٹ ایوارڈ سے نوازا ہے، جب کہ 1994ء میں آپ نے امریکن ایسو سی ایشن آف کلینیکل اناٹو مسٹس سے اعزازی ممبر ایوارڈ حاصل کیا[14]۔ اس کا کہنا ہے کہ قرآن نے رحم مادر میں جنین کے مختلف مراحل کو جس طرح بیان کیا ہے اس موضوع پر دستیاب معلومات کی اس سے بہتر تعبیر ممکن نہیں ہے۔ مزید برآں وہ اس امر پر حیرت کا اظہار بھی کرتا ہے کہ صدیوں پہلے قرآن میں ان مراحل کا درست ترین تذکرہ کیونکر ممکن ہوا۔

ان کی قرآن وسنت سے دلچسپی عبدالعزیز یونیورسٹی کی ایمبریالوجی کمیٹی کے ساتھ کام کرنے کے دوران پیدا ہوئی۔ قاہرہ میں منعقدہ کانفرنس میں آپ نے ایک تحقیقی مقالہ پیش کیا[15]۔

انہوں نے قرآن کے حق ہونے کو تسلیم کیا اور محمد ﷺ جن پر یہ کتاب اُتری انہیں بھی برحق رسول تسلیم کر لیا۔[16]

اس بات میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ قرآن کی صداقت ہر دور میں ہوتی رہی ہے اور ہوتی رہے گی ،ڈاکٹر موصوف ایمبریالوجی میں سند کی حیثیت رکھتے ہیں ان پر جب قرآن کی حقانیت واضح ہوئی تو انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔

ڈاکٹر لی آن: (Dr li Aan)

ڈاکٹر لی آن ۔ایم اے پی ایچ ڈی ایل ایل ڈی برطانیہ کا ایک سائنس دان تھا اسلام قبول کرنے کے بعد اپنا نام ہارون مصطفیٰ رکھا ہے[17].

ہارون مصطفیٰ نے اسلام کی حقانیت کا اعتراف کیا[18] کہ اسلام ہی وہ مذہب ہے جس نے انسانیت کو غور و فکر اور تدبر و تعقل کرنے کو کہا یہ اسلام کی امتیازی خوبی ہے[19]۔

پروفیسر ڈاکٹر رالف بیرن: (Prof. Dr Ralph Beran)

یہ آسٹریا کا باشندہ تھا بعد میں ترکی اور مدراس میں رہا۔ اسلام کے مطالعہ کے بعد دائرہ اسلام میں داخل ہوا اور کئی کتابیں بھی لکھیں، 1949ء میں مدراس یونیورسٹی میں پروفیسر رہا[20]۔

رالف اسلام کی حقانیت کو واضح کرتے ہیں کہ اسلام کا یہ اسلوب دعوت ہے، کہ اس نے رنگ و نسل، زبان و مکان کی قید سے انسانیت کو آزاد کر کے ایک دین حق پر لایا[21]۔

ڈاکٹر مارقس: (Dr Marqus)

ڈاکٹر مارقس ایک صحافی تھا اور اسلام لانے کے بعد حامد مارقس کہلانے لگا، لکھتا ہے "اولاً میں اس اخلاقی و روحانی انقلاب سے متاثر ہوا جو اسلام نے پیدا کیا دوم اس حقیقت سے کہ قرآنی تعلیمات سائنس کی جدید تحقیقات سے متصادم نہیں، سوم یہ کہ ااسلام ایک فرد کو آزادی سے محروم نہیں کرتا بلکہ آزادی کی جائز حدود متعین کرتا ہے[22]۔

لارڈ برنٹن: (Lord Brunton)

یہ برطانیہ کا ایک نواب تھا اور قبولیت اسلام کے بعد برسوں لاہور کی بستی اچھرہ میں رہا۔ گلی گلی گھوم کر لوگوں کو دیانت، صداقت، محبت، اخوت، اور خدمت کا درس دیا کرتا تھا اپنے ایک دوست امیر الدین کی ترغیب پر مسلمان ہوا اور اسلامی نام جلا ل

الدین رکھا ہے[23]۔

ملیما: (Melima)

ہالینڈ میں سوشل سائنسز کا مصنف تھا، 1954ء میں لاہور آیا اور مسلمان ہو گیا، قبولیت اسلام کی وجوہات پر بحث کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ مجھے دعوت قرآن و اسلام کی یہ چیزیں بہت پسند آئیں، ان میں سے ایک خدا اور اس کا حسین تصور، دوئم کسی کی سزا کسی دوسرے کو نہیں ملے گی، سوم تمام انسان برابر ہیں رنگ و نسل کا امتیاز کچھ نہ ہے آخری بات قرآن کی جو مجھے اچھی لگی یہ روح اور مادہ کو ایک ہی حقیقت کے دو رخ سمجھتا ہے[24]۔

19۔ مریم جمیلہ: (Muriyum Jameela)

مریم جمیلہ اسلام کی عصر حاضر کی عالمہ دین ہیں، آباؤ اجداد آسٹریا کے یہودی تھے جو امریکہ میں آکر آباد ہو گے تھے۔ نیویارک میں بچپن گزرا۔ اللہ کی طرف سے ابراہیمیؑ فطرت لے کر پیدا ہوئی۔ والدین نے اس خوف سے کہ وہ سچائی کی تلاش میں ہیں پاگل خانہ میں داخل کروادیا، ان کی (Brain washing) کرنے کے لیے کتنے ہی ماہرین نفسیات کو دیکھا۔ بالآخر مسلمان ہوئی۔ امریکہ کی یہودی عورت تھی[25] مولانا مودودی سے خط و کتابت کرتی رہی بیسویں صدی کے وسط میں مسلمان ہو گئی۔ اس کے ساتھ امریکہ میں اس کا جینا دو بھر ہو گیا لاہور 1965ء میں آکر مقیم ہو گئی ان کی مشہور تصانیف میں "Quest for the truth" اور (اس کا اردو ترجمہ سچائی کی تلاش کے عنوان سے کیا گیا ہے) "اسلام اینڈ ماڈرنزم اور اسلام اینڈ ویسٹ" خصوصی شہرت کی حامل ہیں[26]۔

جان ایف سی بی: (Jan F C B)

کیمرج کا فارغ تحصیل سائنس کا عالم تھا اور مذہباً عیسائی تھا دعوت اسلام قبول کرنے کے بعد کہتا ہے:

میں اس لیے اسلام لایا کہ اس کی سائنسی و طبعی تعلیمات حکمت و دانش، پر مبنی ہیں یہ مساوات کا قائل اور بددیانتی اور بے انصافی کا دشمن ہے[27]۔

ڈاکٹر جیک وی کوسٹو: (Dr. Jack V Costto)

ڈاکٹر کوسٹو جرمنی میں سمندر کے پانی کے نیچے پائی جانے والی حیات کے بارے میں ریسرچ کر رہے تھے کہ بحر قیانوس اور بحیرہ روم میں جبل الطارق کے مقام پر پہنچے تو وہاں ایک عجیب منظر دیکھا۔ ایک طرف بحر او قیانوس کا کھارا پانی جبکہ دوسری طرف بحیرہ روم کا شیریں پانی تھا۔ ان دونوں پانیوں کے درمیان ایک چشمہ کے پانی دیکھا جو ان دونوں پانی کے درمیان آڑ بنا ہوا تھا، یوں تین طرح کے پانی مل جانے کے باوجود باہم نہیں مل رہے تھے۔

جب انہوں نے کتاب اللہ میں اس قسم کے پانیوں کے بارے میں پڑھا تو قرآن کی حقانیت نے اُن کے دل کے قفل کھول دیئے وہ اسلام کی حقانیت کے قائل ہو گئے اور اللہ نے اُن کو اسلام کی دولت سے نوازا[28]۔

کوسٹو پر جب اسلام کی حقانیت واضح ہوئی انہوں نے اسلام کو عالم گیر دعوت کو قبول کر لیا[29]۔

ڈاکٹر موریس بوکائیے: (Dr. Morris bukai)

قرآن حکیم سائنس کی کتاب نہیں مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ قرآن حکیم نے ایسے حقائق و شواہد بیان کیے ہیں اور یہ حقائق

بھی ایسے ہیں کہ مادی سائنس صدیوں کی مسافت طے کرکے وہاں تک پہنچی ہے۔اس حقیقت کو جدید سائنس دانوں نے بھی تسلیم کیا ہے ،۔قرآن مجید کے اس پہلو سے متاثر ہوکر فرانس کے ایک میڈیکل ڈاکٹر سر جن موریس بوکائے نے عربی زبان کی تعلیم حاصل کی اور قرآن مجید کا مطالعہ کرنے کے بعد اسلام قبول کیا۔اس نے اپنی کتاب " بائیبل ،قرآن اور سائنس " میں یہ اقرار کیا ہے کہ سائنسی ادوار میں قرآن مجید کا کوئی بیان ایسا نہیں جس کو موجودہ ترقی یافتہ سائنس جھٹلا سکے ،ہر بات نہایت محکم ہے اور کتنی ہیں باتیں ایسی ہیں کہ سائنس ہزار جتن کے بعد ان تک پہنچی ہے [30]۔

ڈاکٹر صاحب کے مطابق قرآن میں پیدائش کائنات وفلکیات ، زمین ،حیوانات ونباتات کی دنیاؤں اور اعادہ تخلیق انسانی وغیرہ کے حوالے سے کثیر سائنسی موضوعات زیر بحث آئے ہیں۔ بائبل میں بھی اسی قسم کے موضوعات ہیں لیکن ان میں کثیر اغلاط ہیں۔جبکہ قرآن میں مجھے ایک غلطی بھی نہیں ملی۔میں نے رک کر سوال کی اگر کوئی انسان قرآن کا مصنف ہوتا تو وہ ساتویں صدی عیسوی میں ایسے حقائق کیسے بیان کر سکتا،جوآج کے سائنسی حقائق سے مطابقت رکھتے ہیں؟کیاایسی کتاب کی کوئی بشری توجیہ ممکن ہے؟میرے نزدیک ہرگز نہیں یہ کیونکر ہو سکتا کہ اس دور میں ،جبکہ فرانس پر کنگ ڈیکوبرٹ (629ء-639ء) کی حکومت تھی ،جزیرہ عرب کا کوئی باسی ، بعض موضوعات پر ایسی سائنسی معلومات رکھتا ہو ،جو ہمارے زمانے سے بھی دس صدیاں آگے کی ہیں [31]۔

ڈاکٹر غلام مصطفٰی خان: (Dr Ghulam Mustafa Khan)

فاضل اُستاد، محقق ڈاکٹر غلام مصطفٰی خان [32] چھوٹی عمر ہی میں پکے نمازی تھے اور قرآن مجید ختم کر چکے تھے۔

اپنی کتاب "تاریخ اسلاف [33]" میں لکھتے ہیں : " مجھے بچپن سے مسلسل بخار رہا کرتا تھا۔گھر میں پیسے کی تنگی تھی۔علاج نہیں ہو پا رہا تھا۔ایک دن والدہ نے کہا کہ بیٹا تم قرآن پڑھو،اللہ نے چاہا تو ٹھیک ہو جاؤ گے۔میں نے قرآن کو پڑھتا رہا اس کی ایسی برکت ہوئی میں پندرہ دن میں ٹھیک ہو گیا اور قرآن مجید بھی مکمل ہو گیا۔پس قرآن پڑھنے میں شفا ہے [34]۔

جرمن مستشرقین کا عاجز ہو جانا:

علامہ طنطاویؒ لکھتے ہیں کہ وہ ایک محفل میں اپنے جرمن مستشرق دوستوں کے ساتھ بیٹھے تھے۔دوستوں نے ان سے پوچھا : کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ قرآن جیسی فصیح وبلیغ عربی میں کبھی کسی نے گفتگو کی ہے نہ کوئی ایسی زبان لکھ سکا ہے۔ علامہ طنطاویؒ نے کہا "ہاں، میرا ایمان ہے کہ قرآن جیسی فصیح وبلیغ عربی میں کسی نے کبھی گفتگو کی ہے نہ ایسی زبان لکھی ہے "انہوں نے مثال مانگی تو علامہ نے ایک جملہ دیا کہ اس کا عربی میں ترجمہ کریں : " جہنم بہت وسیع ہے "

جرمن مستشرقین سب عربی دانی کے ماہر تھے،انہوں نے بہت زور مارا، " جھنم واسعة "اور " جھنم وسیعة " جیسے جملے بنائے مگر بات نہ بنی اور عاجز آگئے تو علامہ طنطاویؒ نے کہا: "؛لو اب سنو قرآن کیا کہتا ہے :

یوم نقول لجهنم هل امتلات وتقول هل من مزيد [35]۔

جس دن ہم دوزخ سے کہیں گے : کیا تو بھر گئی ؟اور وہ کہے گی : کیا کچھ اور بھی ہے ؟"

اس پر جرمن مستشرقین اپنی نشتوں سے اٹھ کھڑے ہوئے اور قرآن کے اعجاز بیان پر مارے حیرت کے اپنی چھاتیاں پیٹنے لگے۔ [36] پس جرمن مستشرقین عاجز ہو گئے۔

خلاصہ بحث:

المختصر سائنس کی ترقی کے لئے بنیادیں فراہم کرنے والے بھی یہی اہل ایمان سائنسدان تھے،اُن میں سے کچھ نے اسلام کا اعتراف صریحاً کیا جیسے کہ تیجاتت تیجاسن ، موریس بوکائیے ،اور ڈاکٹر کیتھ مور نے اور کچھ نے اسلام کی حقانیت اعتراف تو کیا لیکن کھل کا اظہار نہ کرسکے۔ یہ دعوی کرنا بلکل درست ہے کہ مذہب کی دعوت نے سائنس کو ترقی دینے میں فیصلہ کن کردار ادا کیا ہے۔یہ محض اتفاق نہیں ہے کہ مختلف شعبوں سے حال ہی میں دریافت شدہ سائنسی معلومات قرآن میں بیان کردی گئی ہیں جو کہ چودہ سال پہلے نازل ہوا۔اس سے یہ بھی ثابت ہوا کہ قرآن محمد ﷺ نے یا کسی انسان نے تصنیف نہیں کیا ہے۔

قرآن کریم ضرور بالضرور اللہ کا کلام ہے جو اس نے نبی رحمت ﷺ پر نازل کیا، کسی انسان نے اسے ہر گز تصنیف نہیں کیا اور اس آسمانی کتاب میں بیان کیے گئے سائنسی حقائق اس کی حقانیت کی پختہ دلیل ہیں کیونکہ چودہ سو سال پہلے نزول قرآن سے قبل یہ حقائق بنی نوع انسان میں سے کسی کے علم میں نہیں تھے۔

مذہب اور سائنس کے درمیان دعوت کے لئے ہم آہنگی کا امکان اور حال کے ان مذہبی سائنسدانوں سے پیدا ہوا ہے۔ جنہوں نے انسانیت کے بھلائی کے لئے کئی اہم کارنامے انجام دیئے ہیں۔اہل ایمان سائنسدانوں کے کارناموں نے اپنے اپنے شعبے کو نور ایمانی سے منور کردیا اور انسانیت کی بہبود کے لئے لازوال اسباب مہیا کردئے۔

قرآنی سائنسی تعبیرات اور غیر مسلم سائنسدانوں پر اثرات

پروفیسر آرم سٹرانگ: (Prof. Armstrong)

موصوف ناسا میں کام کرتے ہیں اور کنساس یونیورسٹی امریکہ میں فلکیات کے پروفیسر بھی رہے ہیں۔

آپ سے پوچھا گیا کہ آپ نے جدید آلات ، راکٹس اور مصنوعی سیاروں کی مدد سے جدید فلکیات کی حقیقی نوعیت دریافت کی ہے [37]۔

پروفیسر آرم سٹرانگ خلائی تحقیق پر ملکہ رکھتے ہیں انہوں نے بھی قرآن کی سچائیوں کا اقرار کیا قدیم تصانیف میں جدید ترین فلکیات کا تذکرہ کیا ہے وہ برحق ہے۔

اسٹرونومر "یوشیدا کسان" : (Astronomer Yoshida Kisan)

یوشیدا کسان ٹوکیو ابزرویٹری ٹوکیو جاپان کے ڈائریکٹر ہیں [38]۔

یوشیدا کسِان بھی قرآن میں مذکوران حقائق پر حیرت کا اظہار کرتے ہیں جو انہوں نے مشاہدے کے بعد دیکھے ہیں۔کہ قرآن میں غور وفکر کرکے وہ آنے والوں وقتوں کی راہ تلاش کرسکتے ہیں [39]۔

پروفیسر ایم مارشل جانسن: (Dr. M Marshall Johnson)

پروفیسر ایم مارشل جانسن یونیورسٹی پنسلوانیا، کی "تھامس جیفرسن یونیورسٹی" کے شعبہ علم االاعضاء وتدریجی حیاتیات کے چیئرمین اور ڈینٹل باف انسٹی ٹیوب کے صدر، جو کہ ممتاز امریکن سائنسدان پروفیسر مارشل جانسن تین سو سے زائد کتب کے رائٹر ہیں اور ٹیراٹالوجی سوسائٹی کے صدر بھی رہے ہیں۔

ابتداء میں موصوف سائنسدان نے قرآن وحدیث میں ان آیات کے وجود کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا تھا لیکن شیخ

عبدالمجید زندانی سے بحث و تکرار کے بعد آپ نے اس میں دلچسپی لینا شروع کی اور انسانی ایمبریو کی اندرونی وبیرونی نشوونما پر خود تحقیق کی اور اس بات پر پہنچے کہ:

"قرآن محض ایمبریو کی بیرونی نشوونما کا ذکر نہیں کرتا بلکہ اس کے اندرونی مراحل پر بھی زور دیتا ہے ،اس کی تخلیق اور نشوونما کے ان بڑے بڑے پہلوؤں پر زور دیتا ہے جو جدید سائنس نے تسلیم کر لیے ہیں[40]"۔

مصنف موصوف نے جینیات سے متعلق قرآنی آیات سے متاثر ہو اسلام قبول کیا۔[41]

پروفیسر دساویدا: (Prof. Dasaweda)

اسرار کائنات کے لحاظ سے قرآن وسنت کے موضوع پر میرین بیالوجی کے ممتاز جاپانی پروفیسر دسیاویدا سے شیخ عبدالمجید زندانی نے چند سوالات کئے اور تازہ ترین تحقیقات کے متعلق قرآنی حقائق بتائے۔توانہوں نے کتاب العزیز کے درست ہونے پر یقین کر لیا۔[42]

پروفیسر جولی سمپسن: (Prof. Joe leigh Simpson)

جولی سمپسن شعبہ گائناکالوجی علم زچہ بچہ کے بے لر کالج آف میڈیسن ٹیکساس امریکہ میں صدر ہیں۔[43]

آپ امریکن فرٹیلٹی سوسائٹی کے صدر بھی ہیں، کئی ایوارڈ حاصل کر چکے ہیں، جن میں 1992ء میں حاصل کیا گیا۔ پبلک ریلکنیشن ایوارڈ بھی شامل ہے[44]۔

انہیں یہ جان کر حیرت ہوئی کہ ان کے مخصوص تحقیقی میدان سے متعلق قرآنی آیات اور احادیث موجود ہیں۔جولی سمپسن کو جب معلوم ہوا کہ اسلام اور سائنس کے درمیان کوئی تنازع نہیں توانہوں نے اسلام کی حقانیت کو قبول کیا۔اور قرآن کو من اللہ ہونے کی تصدیق کی۔

پروفیسر الفریڈ کرونر: (Prof. Alfred kroner)

یہ مینز یونیورسٹی جرمنی کے شعبہ ارضی علوم سے وابستہ ہیں اور دنیا کے انتہائی معروف ماہر ارضیات ہیں۔یہ اپنے ہم عصر سائنس دانوں میں بعض بڑے سائنس دانوں کے نظریات پر نقد کی وجہ سے خاص مقام رکھتے ہیں[45]۔

آپ نے قرآنی آیات اور احادیث کا مطالعہ کیا اور ان پر حقانیت اسلام کے تاثرات بہت نمایاں ہیں ان کا کہنا ہے کہ جن باتوں کو اللہ کے نبی ﷺ نے بغیر کسی ذرائع کے بیان کیا آج بعینہ وہ باتیں ثابت ہو رہی ہیں۔اس سے قرآن کی حقانیت ثابت ہوتی ہے۔

پروفیسر گبز: (Prof. Gibbs)

آکسفورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر گبز کہتے ہیں:

قرآن واسلام بین الاقوامی تعاون کی بہترین روایات کا حامل ہے۔دنیا میں اور کوئی ایسا معاشرہ موجود نہیں جس نے مختلف اقوام وقبائل کو متحد کر کے انہیں ہر حیثیت سے برابر سمجھا ہو،افریقہ،ایشیا اور یورپ میں اسلام کا وجود اس بات کا ثبوت ہے کہ اسلام ہر نسل، رنگ اور نسب کو ساتھ لے کر چلنے

کی صلاحیت سے مالا مال ہے اگر یورپ نے اسلام کی دعوت سے فائدہ نہ اٹھایا اور یہ قوت ایشیاء اور افریقہ کے پاس چلی گئی تو یورپ گئی و یورپ پٹ کر رہ جائے گا۔اگر یورپ اپنی سوسائٹی میں روحانی اور اخلاقی اقدار کی ترویج چاہتا ہے تو اسے اسلام کا سہارا لینا ہی پڑے گا[46]۔

کرنل ڈانلڈ : (Colonel Donold)

امریکہ کا یہ مشہور سوشل سائنسز کا ماہر تھا، یہ شاعر، نقاد اور مصنف تھا۔ موصوف کہتے ہیں میں اسلام کی سادگی، مساجد کی مقدس فضاء اور پانچ وقت کی عبادت سے بہت متاثر ہوا ہوں اسلام اور قرآن میں کئی خوبیاں ہیں[47]۔

یہ قرآن پہلے انبیاء اور صحائف کا مداح ہے۔اس نے خواتین کو حق جائیداد عطا کیا اور انسان کو افراط و تفریط سے بچایا ، شراب، قمار بازی اور سود سے روکا، صحیح جمہوریت کا سبق دیا اور غریب کو امیر کا ہم پلہ بنادیا اور نسل کے امتیازات ختم کیے، تمام درمیانی واسطے ہٹا کر انسان کا تعلق براہ راست خدا سے قائم کیا[48]۔

پروفیسر یوشی ہیدے کوزائی : (Prof. Yoshihide kozai)

ڈاکٹر یوشی ہیدے کوزائی، ٹوکیو یونیورسٹی جاپان میں پروفیسر ہیں۔اس سے پہلے وہ متاکا ٹوکیو کی قومی فلکیاتی رصد گاہ کے ڈائریکٹر تھے[49]۔

موصوف سائنس دان ایک ماہر فلکیات ہیں، ان کے نزدیک ہم آلات سے بہت کم اللہ کی بنائی ارض و سماء کو دیکھ سکیں ہیں اگر ہم مزید تحقیق و جستجو کریں تو اپنے آنے والے دنوں کا بہترین راہ تلاش کر سکیں گے[50]۔

پس یہ تحقیق اس بات پر روشنی ڈالتی ہے کہ قرآن کے سائنسی دلائل نہ صرف مسلمانوں کے ایمان کو تقویت دیتے ہیں بلکہ غیر مسلموں کو بھی اسلام کی سچائی پر غور کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔اس کا استعمال مذہب اور سائنس کے درمیان تعلق کو مزید مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

سفارشات

- اسلامی ممالک میں ایسے تحقیقی منصوبے شروع کیے جائیں جو قرآن کے سائنسی اشارات کو جدید سائنسی علوم سے مربوط کریں۔
- مسلم سائنس دانوں کو اس میدان میں تحقیقی کام کرنے کے لیے وسائل اور ترغیب دی جائے۔
- غیر مسلموں کو اسلام کی طرف مائل کرنے کے لیے قرآن کے سائنسی اشارات کا مؤثر استعمال کیا جائے۔

نتائج تحقیق

- مسلمان سائنس دانوں کی تحقیق سے یہ ثابت ہوا کہ قرآن کے سائنسی اشارات ان کے ایمان کو تقویت دیتے ہیں۔
- وہ اپنی سائنسی سرگرمیوں کو اللہ کی نشانیاں سمجھ کر زیادہ خلوص، دیانتداری، اور اخلاقی اصولوں کے ساتھ انجام دیتے ہیں۔
- ان کے لیے سائنسی تحقیق عبادت کی ایک شکل بن جاتی ہے، جو ان کے اندر فکری عاجزی اور روحانی سکون

پیدا کرتی ہے۔

- بہت سے غیر مسلم سائنس دان قرآن کے سائنسی اشارات کو حیرت اور دلچسپی کی نظر سے دیکھتے ہیں۔
- بعض سائنس دانوں نے قرآن کے اندر موجود جدید سائنسی حقائق کو جان کر نہ صرف اسلام کے بارے میں گہری تحقیق کی بلکہ کچھ نے اسلام قبول بھی کیا۔
- قرآن کی سائنسی اشارات اکثر ان کے لیے مذہب اور سائنس کے درمیان تصادم کے تصور کو ختم کرنے کا سبب بنتے ہیں، اور انہیں فلسفیانہ غور و فکر پر مائل کرتے ہیں۔
- قرآن کے سائنسی دلائل نے ثابت کیا کہ اسلام میں سائنس اور ایمان کے درمیان کوئی تضاد نہیں۔
- سائنس دانوں کو قرآن کے پیغامات اور جدید سائنسی تحقیقات کے درمیان ہم آہنگی ملتی ہے، جس سے دونوں شعبوں کو یکجا کرنے کے امکانات پیدا ہوتے ہیں۔
- سائنسی تحقیق کو اخلاقی اصولوں کے تحت فروغ دیا جائے، جیسا کہ قرآن کے احکامات میں موجود ہے، تاکہ دنیا میں علم کے ساتھ ساتھ انسانی فلاح و بہبود کو بھی یقینی بنایا جا سکے۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

حوالہ جات (References)

[1] ہارون یحییٰ، **قرآن رہنمائے سائنس**، مترجم محمد یحییٰ، (لاہور، مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، س ن) ص 149۔
اہل ایمان سائنس دانون سے مراد جنہون نے جدید سائنس انکشافات کے بعد قرآنی صداقتوں پر اور اسلام کے معترف ہوئے۔

[2] فارانی، آئی اے ابراہیم، محسن، **اسلام کی سچائی اور سائنس کے اعترافات**، مکتبہ دارالسلام، (لاہور، لوئر مال، سکرٹریٹ، 2007ء) ص 96

[3] آئی اے ابراہیم اپنی کتاب "اسلام کی سچائی اور سائنس کے اعترافات" میں موصوف کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ جب ڈاکٹر پرساد سے قرآن سائنسی معجزوں کے متعلق پوچھا گیا، جس پر وہ تحقیق کر چکے ہیں، تو انہوں نے کہا، تو انہوں نے جواب دیا کہ: "ایک شخص ناخواندہ ہے جو بڑے بڑے اعلانات اور بیانات جاری کر رہا ہے اور وہ سائنسی نقطہ نظر سے حیرت انگیز طور پر درست ہیں۔ اور میں نہیں سمجھتا کہ یہ محض ایک اتفاق ہو سکتا ہے، (نبی ﷺ کی بیان کردہ) بہت سی باتیں درست ثابت ہوئی ہیں اور ڈاکٹر مور کی طرح میرے ذہن میں اس بارے میں خلش نہیں کہ یہ اُلوہی الہام یا وحی ہے جس نے انہیں ان بیانات کی راہ دکھائی"۔ (فارانی، اسلام کی سچائی اور سائنس کے اعترافات، بحوالہ ڈاکٹر ٹی وی این پرساد، وٹی پیگ ص 97)

[4] اسلام کی سچائی اور سائنس کے اعترافات، ص 97

[5] ان کے حوالے سے آئی اے ابراہیم "اسلام کی سچائی اور سائنس کے اعترافات" میں تحریر کرتے ہیں: "قرآن نہ صرف (انسان کی) بیرونی شکل وصورت کے ارتقا کو بیان کرتا ہے بلکہ اس کی تخلیق اور ارتقا کے اندرونی مراحل یعنی جنین کے اندر کے مراحل بھی بیان کرتا ہے اور اس میں رونما ہونے والی بڑی بڑی تبدیلیوں کی توثیق کرتا ہے جنہیں اس دور کی سائنس تسلیم کرتی ہے"۔ (قرآن کے سائنسی

انکشافات، ص68)

[6] اسلام کی سچائی اور سائنس کے اعترافات، ص98

[7] انور بن اختر، قرآن کے سائنسی انکشافات، بحوالہ ڈاکٹر ولیم ڈبلیو ہائے ص72

[8] اسلام کی سچائی اور سائنس کے اعترافات، ص99

[9] "چند ایک قرآنی آیات میں جنسی خلیات کے ملاپ کے وقت سے لے کر انسانی ارتقا کی جامع تفصیل بیان کی گئی ہے۔اس سے پہلے انسانی ارتقا کا کوئی ایسا واضح اور مکمل ریکارڈ موجود نہیں تھا، جیسے: قسم بندی، اصطلاحات اور جزئیاتی تفصیل۔اگر سب نہیں تو بیشتر صورتوں میں یہ تفصیل باقاعدہ سائنسی انکشافات سے کئی صدیاں پہلے بیان کی گئی اور اس کے بہت بعد کہیں انسانی جنینی ارتقا کے مختلف مراحل روایتی سائنسی لٹریچر میں ریکارڈ ہوئے۔(انور بن اختر، قرآن کے سائنسی انکشافات، ص70)

[10] انور بن اختر، قرآن کے سائنسی انکشافات، ص70

[11] ایضا، ص73

[12] النساء:56/4

[13] ڈاکٹر ذاکر نائیک، **قرآن اور جدید سائنس** (لاہور، دارالسلام، 2008ء) ص93-94

[14] قرآن کے سائنسی انکشافات، ص66

[15] جس میں آپ نے فرمایا:

"It has been a great pleasure for me to help clarify statements in the Quran about human development .It is clear to me that these statements must have come to Muhammad from God, because almost all of this knowledge was not discovered until many centuries later .this proves to me that Muhammad must have been a messenger of God[15]".

یہ میرے لئے نہایت خوشی کا موقع ہے کہ میں انسانی نشوونما سے متعلق قرآن مجید کے بیانات کو واضح کرنے میں مدد کروں، یہ بات مجھ پر عیاں ہے کہ یہ بیانات محمد ﷺ پر اللہ تعالیٰ کی جانب سے نازل ہوئے ہیں، کیونکہ یہ تمام معلومات چند صدیاں پہلے تک بھی دریافت نہیں ہوئی تھیں،اس سے یہ بات مجھ پر ثابت ہو جاتی ہے کہ محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں۔آخر میں پروفیسر کیتھ ایل مور سے پوچھے گئے سوالات میں سے ایک سوال یہ بھی تھا۔

"Does this mean that you believe that the quran is the words God."

کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ یہ یقین رکھتے ہیں کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔؟

I find no difficulty in accepting this.[15]

انہوں نے جواب میں کہا: میں اس کو قبول کرنے میں کوئی دشواری محسوس نہیں کرتا۔

(الازہری،، علم الجنین و تخلیق جنین کے ادوار و مراحل (قرآن کریم اور سائنس کے تناظر میں)، ص210)

[16] ڈاکٹر کیتھ مور نے اس موضوع پر (Dr keith l,Moore,The developing Human , clinically oriented embryology ,(3rd , Jeddah , dar al Qiblah,1983.) نام سے آرٹیکل لکھا اس میں ایمبریالوجی کے حوالے سے قرآن کی آیات کی حقانیت کو واضح کیا۔

[17] ملک، **انکشافات حق**، ص228

[18] محاسن اسلام میں سے ہے کہ دین محمدی ﷺ نے اس کی بنیاد عقل پر رکھی گئی ہے۔ عقل انسان دماغ کی ایک اہم قوت ہے جب کی عیسائی دنیا عقل کو خاطر میں نہیں لاتے لیکن اسلام کا یہ حکم ہے کہ کسی بات کو قبول کرنے سے پہلے اسے عقل کے پیمانے پر پرکھو۔ اسلام اور صداقت دو مترادف الفاظ ہیں اور کوئی شخص عقل کی مدد بغیر صداقت تک نہیں پہنچ سکتا"۔ (ملک شاہد محمود، **انکشافات حق**، ص228)

[19] ایضا، ص229

[20] ایضاً

[21] شاہد محمود ملک ان کے تاثرات کو یوں قلم بند کرتے ہیں: "اسلام اسی صداقت کا نام ہے جو سب سے پہلے آدم علیہ السلام پہ آشکار ہوئی تھی اور آخر میں محمد ﷺ پر۔ اسلام انسانی اخوت کا داعی ہے اور رنگ، نسل، زبان اور جغرافیائی اختلافات کو قطعاً خاطر میں نہیں لاتا"[21]"۔ (ملک شاہد محمود، **انکشافات حق**، ص229)

[22] ایضا، ص229

[23] ایضا، ص232

[24] ایضا، ص237

[25] گوہر مشتاق، ڈاکٹر، **انسانی دل اور قبول اسلام ایک مذہبی، سائنسی تجزیہ**، (لاہور، اذان سحر پبلی کیشنز 2012ء) ص86

[26] ایضا، **ص234**

[27] یضا، ص235

[28] Dr.Haluk Nurbaqi, Verses from the Quran and facts of science, translated by Metin Beynam (Karachi 74200 ,Indus publishing corporation ,3-D,257 R.A. lines ,High court Road P.O.Box 552, ,p80-81

[29] ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری، ، نے اپنی کتاب قرآن سائنس اور تہذیب وتمدن میں اس حوالے سے لکھتے ہوئے کہتے ہیں کہ:
"درحقیقت اس تشخیص کے بعد جب کوسٹو کو یہ (﴿بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ﴾[29] "دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے"۔) آیت دکھائی گئی تو بے حد حیران ہوا اور قرآن کی عظمت کی تعریف کرتے ہوئے مسلمان ہوگیا"۔ (میاں قادری، قرآن سائنس اور تہذیب وتمدن، ص29)

[30] فضل کریم، قرآن اور جدید سائنس حیرت آفرین سائنسی اکتشافات، ص57

[31] Maurice Bucaille,The Bible, The Quran and Science ,P 149

[32] ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان (مرحوم) 23 ستمبر 1912ء کو بھارت کے شہر جبل پور (سی پی) میں پیدا ہوئے اور 93 برس بعد 25 ستمبر 2005ء کو وفات پائی۔ مولانا ابو آزاد کلام کے معاصر تھے۔

[33] ڈاکٹر غلام مصطفٰے، **تاریخ اسلاف**، جو موصوف نے 42 سال پیشتر تصنیف کردہ ہے۔

[34] فیروز الدین احمد فریدی "نوائے وقت" 20 شوال 1426ح 23 نومبر 2005ء

[35] ق:5:/30

[36] فیرزالدین احمد فریدیِ، "نوائے وقت '20' شوال 1426ء/23 نومبر 2005ء

فارابی، اسلام کی سچائی اور سائنس کے اعترافات ،ء ص 142

[37] قرآن کے سائنسی انکشافات، ص 71

[38] ایضاً

[39] موصوف کے اسلام کے بارے میں تاثرات صاحب "قرآن کے سائنسی انکشافات "یوں بیان کرتے ہیں: "میں قرآن میں سچے خلائی حقائق پاکر بہت متاثر ہوا ہوں اور ہم جدید خلاء باز اس کائنات کے ایک چھوٹے سے ٹکڑے کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ہم نے اپنی کوششیں اس بہت چھوٹے حصے کو سمجھنے کے لیے مرکوز کرر کھی ہیں۔کیوں کہ دور بین کے استعمال سے ہم اس آسمان کے صرف چند حصے ہیں دیکھ سکتے ہیں اور ساری کائنات کا خیال نہیں کرتے ہیں۔ مطالعہ قرآن سے میں اس کائنات کی تحقیق کے لئے اپنے مستقبل کی راہ تلاش کر سکتا ہوں"۔ (قرآن کے سائنسی انکشافات، ص 71)

[40] قرآن کے سائنسی انکشافات، ص 68

[41] پروفیسر ایم مارشل جانسن پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا: "ممکن ہے محمد ﷺ کے پاس کوئی طاقت ور خوردبین ہو، جب انہیں کہا گیا کہ قرآن چودہ سو سال پہلے نازل ہوا تھا، جبکہ خوردبین اس کے کئی صدیاں بعد ایجاد ہوئی، تو وہ مسکرا کر کہنے لگے، پہلی خوردبین متعلقہ چیزوں کو دس گنا بڑا کرکے دکھا سکتی تھی۔بعد میں انہوں نے اعتراف کیا کہ اللہ کے نبی ﷺ کسی الہامی حکم سے قرآن کی تلاوت فرماتے ہیں"۔ (بحوالہ ذاکر نائیک، قرآن اور جدید سائنس، ص 87)

[42] پروفیسر دساویدا کہنے لگے: "یہ مجھے بہت بہت پر اسرار بلکہ تقریباً ناقابل یقین لگتا ہے، میرا واقعی خیال ہے کہ اگر آپ کی کہی ہوئی باتیں درست ہیں تو یہ کتاب واقعی بہت قابل قدر ہے"۔ (بحوالہ قرآن کے سائنسی انکشافات، ص 72)

[43] August,29,2021, https://www.islam-guide.com/truth.htm.

[44] قرآن کے سائنسی انکشافات، ص 70

[45] **ایضاً**، ص 70

[46] ایضا، ص 237

[47] شاہد محمود ملک، انکشافات حق، 233

[48] ایضا، ص 237

[49] آئی اے ابراہیم، اسلام کی سچائی اور سائنس کے اعترافات، ص 99

[50] ان کے حوالے سے آئی اے ابراہیم "اسلام کی سچائی اور سائنس کے اعترافات میں کہتے ہیں: "میں قرآن میں بیان کردہ ٹھیک ٹھیک فلکیاتی حقائق جان کر بہت متاثر ہوا جبکہ ہمارے جدید دور کے ماہرین فلکیات ان حقائق تک پہنچنے کے لیے کائنات کے بہت چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ لہٰذا میں قرآن پڑھ کر اور اٹھائے جانے والے سوالوں کے جواب دے کر یہ سمجھتا ہوں کہ میں کائنات کی تحقیق و تفتیش کے لیے اپنا مستقبل کا راستہ معلوم کر سکتا ہوں"۔ (اسلام کی سچائی اور سائنس کے اعترافات، ص 99)